72221-نماز جنازہ میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کا حکم

سوال

موطا امام مالک کی درج ذیل حدیث کا درجہ کیا ہے ؟

نافع رحمہ اللہ تعالی نے بیان کیا ہے کہ :

" عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما نماز جنازہ میں سورۃ فاتحہ نہیں پڑھا کرتے تھے "

پسندیدہ جواب

یہ اعلی درجہ کا صحیح ہے، امام مالک رحمہ اللہ تعالی نے " موطا " میں نافع عن ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے.

دیکھیں : موطا امام مالک حدیث نمبر (535).

بعض علماء کرام اسے سلسلۃ الذھبیہ قرار دیتے ہیں، اور یہ صحیح الاسانید یا من اصح الاسانید " ہے.

اس کے الفاظ یہ ہیں : نافع بیان کرتے ہیں کہ : عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما نماز جنازہ میں قرآت نہیں کیا کرتے تھے.

اور " لایقراء " یعنی قرآت نہیں کرتے تھے کا معنی یہ ہے کہ : وہ سورۃ فاتحہ وغیرہ نہیں پڑھتے تھے.

اہل علم کے ہاں یہ مسئلہ مختلف فیہ مسائل میں معروف ہے، بعض علماء کرام کہتے ہیں کہ نماز جنازہ میں قرآت رکن ہے، اور بعض کا کہنا ہے کہ : یہ رکن نہیں، اور نہ ہی مستحب ہے، اور کچھ دوسرے علماء کرام نے متوسط راہ اختیار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ واجب نہیں بلکہ مستحب ہے، شیخ الاسلام رحمہ اللہ تعالی نے یہی اختیار کرتے ہوئے کہا ہے :

" نماز جنازہ میں قرآت کے متعلق علماء کرام کے تین قول ہیں :

ایک قول یہ ہے کہ : کسی بھی حالت میں مستحب نہیں، جیسا کہ امام ابو حنیفہ اور امام مالک رحمہ اللہ تعالی کا مسلک ہے.

اور دوسرا قول یہ ہے کہ : بلکہ سورۃ فاتحہ کی قرآت واجب ہے، جیسا کہ اصحاب شافعی، اور احمد کا قول ہے.

اور ایک قول یہ ہے کہ : بلکہ اسمیں سورۃ فاتحہ کی قرآت سنت ہے، اگر نہ بھی پڑھے بلکہ بغیر قرآت کے دعاء کرے تو جائز ہے، اور صحیح بھی یہی ہے " انتہی

دیکھیں : الفتاوی الکبری (121/2).

جو ظاہر ہوتا ہے اور علم تو اللہ کے پاس ہے وہ یہ کہ سورۃ فاتحہ نماز جنازہ کے ارکان میں سے ایک رکن ہے، اور یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے درج ذیل فرمان کے عموم میں شامل ہے :

" جس نے سورۃ فاتحہ نہ پڑھی اس کی کوئی نماز نہیں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (714) صحیح مسلم حدیث نمبر (595).

شائد ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے اس قول کی بنا پر ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بعض اوقات سورۃ فاتحہ بلند آواز سے پڑھا کرتے تھے، حالانکہ سری طور پر پڑھنا سنت ہے، ان سے اس کے متعلق دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: تاکہ انہیں معلوم ہو جائے کہ یہ سنت ہے۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (1249).

ان کے قول یہ سنت ہے سے یہ مراد نہیں کہ یہ مستحب ہے، بلکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت مراد ہے، یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پڑھا تھا.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

"نماز جنازہ میں سورۃ فاتحہ رکن ہے؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جس نے سورۃ فاتحہ نہ پڑھی اس کی کوئی نماز نہیں"

اور نماز جنازہ بھی نماز ہے، کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{اور تم ان میں سے مرنے والوں میں کسی پر کبھی بھی نماز جنازہ نہ پڑھنا}.

چنانچہ اللہ سبحانہ وتعالی نے اسے نماز کا نام دیا ہے، اور اس لیے بھی کہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما نے نماز جنازہ میں سورۃ فاتحہ پڑھی اور کہنے لگے :

"تاکہ تمہیں علم ہو جائے کہ یہ سنت ہے"

دیکھیں: الشرح الممتع (401/5).

شیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا :

نماز جنازہ میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کا کیا حکم ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

"واجب ہے، جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"نماز اس طرح ادا کرو جس طرح تم نے مجھے نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے"

اور نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جس نے فاتحۃ الکتاب نہ پڑھی اس کی کوئی نماز نہیں"

متفق علیہ.

دیکھیں : مجموع فتاوی الشیخ ابن باز(143/13).

واللہ اعلم.